خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
دہلی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

No.DDMA/COVID/2020/173 Date:18.05.2020

بخدمت

1. خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے تمام ایڈیشنل سیکرٹری/چیف سیکرٹری/پرنسپل سیکرٹری/سیکرٹری صاحبان/محکمہ جات/مقامی اداروں/پرائیویٹ سیکٹر انڈرٹیکنگ/خود مختار اداروں کے سربراہان۔
2. تمام انڈسٹریل ایسوسی ایشنز (کمشنر، صنعت، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے توسط سے)

موضوع: لاک ڈاؤن کی مدت کے بعد مینوفیکچرنگ یونٹوں کو از سر نو شروع کرنے کے بارے میں رہنما ہدایات۔

جناب عالی/عالیہ،

برائے مہربانی لاک ڈاؤن کی مدت کے بعد مینوفیکچرنگ یونٹوں کو از سر نو شروع کرنے کے بارے میں منسلکہ رہنما ہدایات ملاحظہ کیجیے جو نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، وزارت داخلہ، بھارت سرکار کے ممبر سیکرٹری کے مراسلے مؤرخہ 09.05.2020 کے ساتھ موصول ہوئی ہیں۔

اس سیاق میں، فیلڈ میں کام کرنے والے کارکنوں کو، کووڈ-19 لاک ڈاؤن کے دوران اور مابعد صنعتوں کو بحفاظت از سر نو شروع کرنے کی غرض سے مذکورہ بالا رہنما ہدایات کی سختی سے تعمیل کرنے کی ہدایات جاری کی جائیں۔

منسلکہ: حسب مذکورہ بالا

مخلص

(وکاس آنند)

سی ای او، ڈی ڈی ایم اے

نقل برائے اطلاع بخدمت:۔

1. عزت مآب لیفٹننٹ گورنر، دہلی کے پرائیویٹ سیکرٹری
2. عزت مآب وزیر اعلیٰ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے ایڈیشنل سیکرٹری
3. عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
4. عزت مآب وزیر ریوینیو، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
5. عزت مآب وزیر صحت، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری

6. عزت مآب وزیر محنت، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
7. عزت مآب وزیر سماجی بہبود، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
8. عزت مآب وزیر غذا اور رسد، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی کے سیکرٹری
9. کمشنر آف پولیس، دہلی
10. ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ہوم)، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
11. پرنسپل سیکرٹری (ریوینیو)، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
12. پرنسپل سیکرٹری (صحت)، خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
13. ڈائرکٹر (ڈی آئی پی) خطہ قومی راجدھانی حکومت دہلی
14. سسٹم انالسٹ، آفس آف ڈویژنل کمشنر، دہلی، اس حکم نامے کو حکومت دہلی کی ویب سائٹ پر ڈالنے کے لیے۔
15. گارڈ فائل

جی۔وی۔وی۔شرما، آئی اے ایس
ممبر سیکرٹری

بھارت سرکار
وزارت داخلہ
نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

No. I-137/2020-Mit II

dated 9th May, 2020

جناب عالیہ/عالی

برائے مہربانی لاک ڈاؤن کی مدت کے بعد مینوفیکچرنگ یونٹوں کو از سر نو شروع کرنے کے بارے میں منسلکہ رہنما ہدایات ملاحظہ کیجیے۔ درخواست ہے کہ فیلڈ میں کام کرنے والے کارکنوں کو ان ہدایات کی سختی سے تعمیل کرنے کی ہدایت کی جائے۔

مخلص

جی وی وی شرما
ممبر سیکرٹری

بخدمت
ریاستوں کے چیف سیکرٹری
مرکزی علاقوں کے ایڈمنسٹریٹر/ایڈمنسٹریٹرز کے مشیران

لاک ڈاؤن کے بعد مینوفیکچرنگ یونٹوں کو از سر نو شروع کرنے کے بارے میں رہنما ہدایات

کووڈ-19 کے ابتدائی رد عمل کے طور پر، 25/مارچ سے قومی سطح پر لاک ڈاؤن کا حکم دیا گیا۔ اب جبکہ کچھ علاقوں میں لاک ڈاؤن کو بتدریج نرم کیا جارہا ہے، نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے حکم نامہ نمبر PP-2020/29/1-1 مؤرخہ 01.05.2020 اور وزارت داخلہ کے حکم نامہ نمبر-40 2020-DM-I(A)/3 مؤرخہ 01.05.2020 کی رو سے بعض معاشی سرگرمیوں کی اجازت دی جارہی ہے۔

لاک ڈاؤن کی مدت کے دوران کئی ہفتوں کے لاک ڈاؤن اور صنعتی اکائیوں کے بند ہونے کی وجہ سے، اس امر کا امکان ہے کہ کچھ آپریٹروں نے متعینہ معیاری طریقہ ہائے کار کی پابندی نہ کی ہو۔ اس کے نتیجے میں، کچھ مینوفیکچرنگ سہولیات، پائپ لائنوں، والو وغیرہ میں کیمیکل کے باقیات رہ گئے ہوں جو خطرناک ہوسکتے ہیں۔ خطرناک کیمیائی مادوں اور آتش گیر سامان کی ذخیرہ کاری کی سہولیات پر بھی یہ بات صادق آسکتی ہے۔

نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے 1۔ کیمیائی حادثات، 2007، 2۔ کیمیائی (دہشت گردی) حادثات، 2009 اور 3۔ پی او ایل ٹینکروں کی نقل و حمل کی حفاظت اور سلامتی کو مضبوط بنانے کے بارے میں رہنما ہدایات جاری کی ہیں، جن کا اطلاق کیمیائی صنعتوں پر بھی ہوتا ہے۔ ماحولیاتی تحفظ قانون، 1986 کے تحت قواعد بابت خطرناک کیمیائی مادوں کی صنعت، ذخیرہ کاری اور درآمد، 1989 میں ان صنعتوں کے لیے قانونی تقاضوں کی توضیع کی گئی ہے۔

لاک آؤٹ/ٹیگ آؤٹ کے طریقہ ہائے کار نافذ نہ ہونے کی صورت میں، توانائی کے بہت سے ذرائع ان آپریٹروں/سپروائزروں کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں جو برقیاتی، میکانیکی یا کیمیائی آلات کی سروس یا رکھ رکھاؤ کرتے ہیں۔ بھاری مشینری اور آلات، وقتاً فوقتاً دیکھ ریکھ نہ ہونے کی صورت میں آپریٹروں اور انجینیروں کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔

آتش گیر مائع، گیس کے کنٹینر بند مادے، کھلے تار، کنویئر بیلٹیں اور خود کار گاڑیاں مینوفیکچرنگ کی سہولیات کو بے حد خطرناک بنادیتے ہیں۔ سلامتی کے قاعدوں کے نامناسب نفاذ اور غلط لیبل لگے ہوئے کیمیائی مادوں سے صحت کو مزید سنگین خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

جب کوئی غیر متوقع واقعہ رونما ہوتا ہے تو اس کے فوری رد عمل کو قابو میں رکھنا ایک چیلنج بن جاتا ہے۔ خطرے کو کم سے کم کرنے اور صنعتی اکائیوں کو کامیابی کے ساتھ دوبارہ شروع ہونے میں مدد دینے کے لیے مندرجہ ذیل رہنما ہدایات جاری کی جارہی ہیں۔

ریاستی سرکاریں اس امر کو بھی یقینی بنائیں گی کہ بڑے حادثاتی خطرات (MHA) والی اکائیوں کے اپنے اپنے آفات کے انتظام کے آف سائٹ منصوبے جدید ترین معیار کے مطابق ہیں اور ان پر عمل درآمد کی تیاری اعلیٰ درجے کی ہے۔ یہ صلاح بھی دی جاتی ہے کہ ضلع کے تمام ذمہ دار افسران اس امر کو بھی یقینی بنائیں گے کہ آفات کے انتظام کے آن سائٹ منصوبے تیار ہیں اور وہ لاک ڈاؤن کے دوران اور اس کے بعد صنعتوں کو بحفاظت از سر نو شروع کرنے کے لیے معیاری طریقہ ہائے کار کا احاطہ کرتے ہیں۔

عمومی رہنما ہدایات:

1. یونٹ کو از سر نو شروع کرتے وقت، پہلے ہفتے کو آزمائشی مدت سمجھیں؛ حفاظت کے تمام پروٹول یقینی بنائیں؛ اور پیداوار کے اونچے اہداف حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔

2. خطرے کو کم سے کم کرنے کے لیے یہ بات اہم ہے کہ ان ملازمین کو جو مخصوص آلات پر کام کرتے ہیں خلاف معمول باتوں کی شناخت کرنے کی ضرورت کا احساس دلائیں جیسے عجیب و غریب آوازیں یا بو، کھلے تار، ارتعاش، رساؤ، دھواں، ڈگمگاتی ہوئی حرکت، پیمائی کی سی بے قاعدہ آواز یا دیگر علامات جو خطرے کا پیش خیمہ ہو سکتی ہیں اور ان سے فوری طور پر دیکھ ریکھ یا ضروری ہو تو بند کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہو۔
3. بالخصوص کووڈ۔۱۹ کے زمانے میں، یہ امر یقینی بنائیں کہ لاک آؤٹ اور ٹیگ آؤٹ کے تمام طریقہ ہائے کار روزمرہ کی بنیاد پر حالت نفاذ میں ہیں (اس کا اطلاق ان اکائیوں پر نہیں ہوگا جو چوبیس گھنٹے چلتی ہیں)۔
4. از سر نو شروعات کے دور میں حفاظت کے پروٹوکول کے مطابق تمام آلات کا معائنہ۔
5. اگر کسی صنعت کو ایسے اہم بیک ورڈ سلسلوں کا انتظام کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہو جو حفاظت کے ساتھ کام کرنے میں اہم ثابت ہو سکتے ہیں تو انھیں خصوصی مدد کے لیے مقامی ضلع انتظامیہ سے رجوع کرنا چاہیے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو ہدایت دی جانی چاہیے کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ ایسے معاملات میں، صنعتی سلامتی کے کلی مفادات میں، صنعتی اکائی کو شروع سے آخر تک اپنے کاموں کو چلانے میں سہولت فراہم کی جائے۔

خصوصی صنعتی طریق عمل:

1. خام مال کی ذخیرہ کاری

a. لاک ڈاؤن کے دوران کسی رساؤ یا گھسنے اور ٹوٹ پھوٹ کے نشان چیک کرنے کے لیے ذخیرہ کاری کی سہولیات کا معائنہ کریں۔
b. ممکنہ تکسید/کیمیائی رد عمل/زنگ زدگی/گلنے وغیرہ کا عمل چیک کرنے کے لیے پہلے ہی سے کھلے ہوئے ذخیرہ کاری کے ظروف/کنٹینروں/تھیلوں/سائلوس کا معائنہ کریں۔
c. ذخیرہ کیے ہوئے HAZMAT کیمیائی مادوں کو کسی عمل میں استعمال کرنے سے پہلے کیمیائی استحکام کے لیے چیک کرنے کی ضرورت ہے۔
d. ذخیرہ کاری کے مقامات میں داخل ہوتے وقت ہواداری اور مناسب روشنی کا بندوبست یقینی بنائیں۔
e. عجیب و غریب آوازوں یا بُو، کھلے ہوئے تاروں، رساؤ یا دھوئیں جیسی خلاف معمول باتوں کا اندازہ لگائیں۔
f. سپلائی کی پائپ لائنوں/والو/کنویئر بیلٹوں کو چیک کریں کہ ان پر ٹوٹ پھوٹ/گھساؤ کے نشان تو نہیں ہیں۔
g. ذخیرہ کاری کی عمارت کو چیک کریں کہ آیا اس کی چھت خستہ حال یا ٹوٹی پھوٹی تو نہیں ہے۔

2. مینوفیکچرنگ کے طریق عمل

a. کام شروع کرنے سے پہلے پوری اکائی کا مکمل سیفٹی آڈٹ کریں۔
b. پائپ لائنوں، آلات اور ڈسچارج لائنوں کی صفائی: طریق عمل کے آلات کی نوع کی بنیاد پر مشینی صفائی کے بعد ہوا/پانی کی دھار سے صفائی۔

c. گھومنے والے آلات کا نگرانی میں چلا کر دیکھنا
d. بوائلروں/بھٹیوں/ہیٹ ایکس چینجروں کو لائننگ اور گھساوٹ کے نشانات کے لیے چیک کریں۔
e. سپلائی لائنوں/والو/کنویئر بیلٹوں کو مادّوں کی باقیات اور گھساوٹ اور ٹوٹ پھوٹ کے لیے چیک کریں۔
f. یہ یقینی بنائیں کہ پریشر اور حرارت ناپنے والے آلات کام کر رہے ہیں۔
g. کساوٹ کی جانچ: بہت سی اکائیوں میں آتش گیر یا زہریلے مادّے (یا دونوں) کا استعمال ہوتا ہے، جن کے رساؤ سے حادثہ، چوٹ، یا معاشی نقصان ہو سکتا ہے۔ ایسے واقعات رونما ہونے سے روکنے کے لیے، یہ تصدیق کرنا ضروری ہے کہ شروع ہونے سے پہلے پلانٹ کساوٹ کے مطلوبہ معیار پر پورا اترتا ہے۔
h. پانی، کمپریس کی ہوئی ہوا، اور بھاپ کی پائپنگ اور آلات کا نارمل آپریٹنگ سیالوں سے سروس ٹسٹ کرنا ضروری ہے۔ سسٹم پر پہلے نارمل آپریٹنگ سیال سے دباؤ بنایا جاتا ہے اور پھر اس میں رساؤ کی جانچ کی جاتی ہے۔ ہوا کی لائنوں میں صابن کا پانی استعمال کر کے رساؤ کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ پانی اور انجماد والی لائنوں میں، دیکھ کر رساؤ کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ ٹسٹ کے دوران پائی جانے والی رساؤ کی جگہوں کو کسا جاتا ہے۔ اگر صابن کے پانی میں بلبلے نہ اٹھیں، یا پانی یا انجماد نہ نظر آئے تو ٹسٹ کو کامیاب مانا جاتا ہے۔
i. ویکیوم ہولڈ ٹسٹ: ویکیوم کے تمام سسٹمز میں رساؤ کا ٹسٹ کرنا لازمی ہے۔ سب سے پہلے مطلوبہ خلاء پیدا کرنے کے لیے سسٹم کے اندر کی ہوا کو باہر نکالا جاتا ہے۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایک سرے سے شروعات کر کے جوڑ لگانے والے پتروں، والو، فٹنگ، آلات، اور دیگر ساز و سامان کو چیک کرتے ہوئے دوسرے سرے تک پہنچا جائے۔ رساؤ کی ہر جگہ پر ٹیگ لگایا جائے تاکہ رکھ رکھاؤ کرنے والی ٹیم اور اگلی شفٹ کے عملے کو کام جاری رکھنے میں آسانی ہو سکے۔
j. پورے طور پر مکمل انسانی وسائل کے ساتھ پروڈکشن شروع کرنے سے پہلے آزمائشی جانچ کی جائے۔
k. چوبیسوں گھنٹے ایمرجنسی عملے کا انتظام یقینی بنائیں/MAH اور MAH کے کلسٹر سے لیس پیشہ ورانہ اور تکنیکی ٹیموں میں گاڑیوں کی جائے حادثات تک مدد کے لیے 200 کلومیٹر کے فاصلے تک پہنچنے کی صلاحیت ہونی چاہیے۔

3. **مصنوعات کی ذخیرہ کاری**

a. ذخیرہ کاری کی سہولیات/بند گوداموں کو چیک کریں کہ وہاں کوئی گھساؤ اور ٹوٹ پھوٹ تو نہیں ہے۔

4. **مزدوروں کے لیے رہنما ہدایات**

1. فیکٹری کی عمارت میں چوبیسوں گھنٹے سینی ٹائزیشن کو یقینی بنائیں۔

a. فیکٹریوں کے لیے ضروری ہے کہ وہاں ہر دو تین گھنٹے میں سینی ٹائز کرنے کا معمول بنایا جائے خصوصاً مشترک جگہوں پر جن میں لنچ کے کمرے اور مشترکہ میزیں شامل ہیں جنھیں ہر بار استعمال کے بعد جراثیم کش دواؤں سے صاف کیا جائے گا۔
b. رہائش کے لیے، مزدوروں کی سلامتی کو یقینی بنانے اور چھوت کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے باقاعدگی کے ساتھ سینی ٹائزیشن کیا جانا ضروری ہے۔

2. داخلے پر صحت کی جانچ

a. دن میں دو بار تمام ملازمین کا درجۂ حرارت چیک کیا جائے گا۔

b. جن مزدوروں میں علامات ظاہر ہوں انھیں کام پر نہیں آنا چاہیے۔

3. تمام ملازمین کے لیے ہینڈ سینی ٹائزر اور ماسک کا انتظام

a. تمام فیکٹریوں اور مینوفیکچرنگ اکائیوں میں دستانے، ماسک اور ہینڈ سینی ٹائزر فراہم کرنا۔

4. اسٹاف کو کووڈ-۱۹ صحت اور حفظ ماتقدم کی تربیت

a. فیکٹری میں داخلے سے لے کر باہر جانے تک حفاظتی اقدامات کے بارے میں تعلیم

b. ذاتی طور پر حفظ ماتقدم کے اقدامات

5. سامان کی سپلائی اور ذخیرہ کاری کے لیے قرنطینہ کے اقدامات

a. فیکٹری کے احاطے میں آنے والے بکس اور ان کے ریپر کو جراثیم سے پاک کر لیں۔

b. تیار مال کو مناسب طریقے پر سینی ٹائز کر کے الگ رکھ لیں۔

c. سامان کی ڈیلیوری شفٹوں میں کریں۔

6. جسمانی دوری رکھنے کا اقدامات

a. کام کرنے اور کھانا کھانے کی جگہوں کے اندر جسمانی دوری بنائے رکھنے کے لیے ٹھوس رکاوٹیں قائم کریں۔

b. ماسک اور پی پی ای کے ساتھ ساتھ چہرے کی حفاظتی شیلڈ فراہم کریں۔

7. شفٹوں میں کام کرنا

a. جن فیکٹریوں میں چوبیسوں گھنٹے پوری پیداواری صلاحیت کے ساتھ کام ہوتا ہے وہاں شفٹوں کے درمیان ایک گھنٹے کا فرق رکھنے پر غور کیا جانا چاہیے، سوائے ان فیکٹریوں رپلانٹوں کے جہاں لگاتار کام ہونا لازمی ہے۔

b. وزارت داخلہ کی رہنما ہدایات کے مطابق منتظمہ اور انتظامی عملے کو ایک شفٹ میں 33 فی صدی کی شرح سے کام کرنا چاہیے؛ لیکن کسی بھی مخصوص وقت پر یہ فیصلہ کرتے وقت کہ کس خاص شخص کو 33 فی صد میں شامل کیا جائے، سب سے زیادہ ترجیح اس عملے کو دی جانی چاہیے جو حفاظتی اقدامات سے متعلق ہو۔

c. جہاں تک ممکن ہو اس بات کو یقینی بنائیں کہ اوزار یا ورک اسٹیشن کو ایک سے زیادہ لوگ نہ استعمال کریں۔ اگر ضروری ہو تو نئے اوزار فراہم کیے جائیں۔

8. پوزیٹو کیس کا پتہ چلنے پر منصوبے کا منظر نامہ

a. ضرورت پڑنے پر، مزدوروں کو الگ رکھنے کے لیے فیکٹریوں کو جگہ کا انتظام کرنا ہے۔

b. فرد کے لیے اس پورے عمل کا انتظام کرنے میں انسانی وسائل کے شعبے کو مدد کرنی ہے، سفر کرنے والے تمام ملازمین کو بھی لازمی طور پر 14 دن کے قرنطینہ میں رہنا ہو گا۔

9. ماہر مزدوروں کی موجودگی

خطرناک ماڈوں سے کام کرنے والے مزدوروں کا اس میدان میں ماہر اور تجربہ کار ہونا لازمی ہے۔ کسی صنعتی اکائی کے کھولے جانے پر ایسے مزدوروں کی تعیناتی پر کسی سمجھوتے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔